

سلسلہ اشاعت امامیہ سن لکھنؤ ۲۱۹

مکتبہ اشاعت

از قلم

سرکار سید العلماء مدظلہ

مطبوعہ

سرفراز قومی پریس لکھنؤ

محصول ۶ نئے پیسے

۶ پیسے

تعارف

اس مختصر رسالہ میں جامعیت کے ساتھ قرآن مجید کی وہ آیتیں
درج کر دی ہیں جنکا حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی زندگی سے تعلق
یا جن سے واقعہ کربلا کے علل و اسباب پر روشنی پڑتی ہو
یہ ایک ایسا متن ہو جس کی شرح حضرت حسینؑ کی پوری زندگی
اور آپ کا کارنامہ شہادت ہو۔

امید ہو کہ فرزندان اسلام اور دیگر مذاہب کے تحقیق پسند افراد اس
رسالہ کو مطالعہ فرما کر اس کے نتائج پر غور فرمائیں گے اور شیعیانِ اہل بیت
اسے خرید کر غیر اقوام میں کثرت کے ساتھ تقسیم فرمائیں گے والسلام

خادمِ ملت

سید ابن حسین نقوی آنریری امامیہ سن لکھنؤ (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنتید کر بلا کی زندگی کا کامل مرقع

از کلام الہی (عن اسمہ جیل شانہ)

خاندان

انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت
ولیطہرکم تطہیرا۔

اللہ کا ارادہ بس یہی ہے کہ تم سے لے (پتھر کے) اہلیت ہر قسم کی بُرائی
کو دور رکھے اور تمہیں مکمل طہارت کا نمونہ قرار دے۔

(سورہ احزاب آیت ۳۳)

ولادت

حملہ امہ کرہا ووضعتہ کرہا وحملہ وفضالہ
ثلثون شہرا۔

اس کی ماں، کو اس کے زمانہ حمل میں بھی صدمہ و دلال رہا اور اس کی
پیدائش کے وقت بھی رنج رہا اور اسکے حمل اور دودھ بڑھائی کی مجموعی مدت
تین ماہ تھی۔

(احقاف ۱۵)

نصب العین

اِنَّ صَلَواتِی و نَسکی و مَحیا ی و مَماتِی اللہ رب العالمین
 "یقیناً میری نماز، میری تمام عبادتیں، میری زندگی اور میری موت
 سب اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔"
 (انعام ۱۶۳)

مدینہ سے سفر

فخرج منها خائفا يترقب قال رب نجني من القوم
 الظالمين۔

"وہ نکلے وہاں سے خوف کے عالم میں آئندہ کے ارادوں کو لیے ہوا
 اُنھوں نے کہا پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔"
 (قصص ۲۱)

قلمت اور کثرت کا مقابلہ

کو من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله
 والله مع الصابرين۔

"ایسی کم تعداد جانتی ہیں جو اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب
 آجاتی ہیں اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔" (بقرہ ۲۴۹)

وفادار جماعت اور اس میں ایک کی دوسرے سے رخصت

من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فمنهم
من قضیٰ محبہ ومنہم من ینتظر وما بدلوا تبديلا
ایمان داروں میں کچھ ایسے افراد ہیں جنہوں نے اللہ سے (جان نثاری کا)
وہم کیا تھا اُسے پورا کر دکھایا ان میں سے بعض وہ ہیں جو (پہلے مرکر) اپنا
وقت پورا کر گئے اور کچھ بعد میں (وقت کے) منتظر رہے اور اس پوری جماعت
میں سے کسی نے بھی ذرہ بھرا اپنی بات نہیں بدلی۔

(احزاب ۲۳)

آخری وقت کے وصایا

وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر
”اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیت کرتے رہے“ (عصر ۱)

شان صبر

بشر الصابرين الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله وانا اليه راجعون
”مبارکباد دو ایسے صبر کرنے والوں کو کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو وہ

کہ اُنھیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔
(بقرہ ۱۵۶)

انجامِ احسن

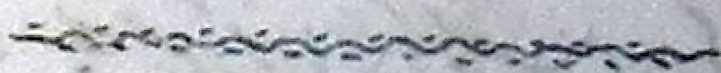
یا ایہم النفس المطمئنة ارجعی الی ربک داضیة مرضیة
فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔
”اے اطمینان سے سمجھو نفس پلٹ آ اپنے پروردگار کی طرف تو اُسے
خوش و بہ تجھ سے راضی تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا اور میرے بہشتیوں
میں داخل ہو جا۔“

(فجر ۲۷-۳۰)

بقائے جاودانی

ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء
عند ربهم یرزقون۔
”جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے اُنھیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اللہ کے
لہزہ میں اپنے پروردگار کے یہاں سے رزق پاتے ہیں۔“

(آل عمران ۱۶۹)



کارنامہ حسینی کے علل و اسباب

کلام الہی عز و اسمہ سے

(۱)

اے ابراہیم کہ انکی اولاد میں اسلام کے سچے محافظ ہمیشہ باقی رہیں
 واذیرفع ابراہیم لقواعد من البیت واسمعیل ربنا اقبل
 ثنا انک انت السميع العليم ربنا واجعلنا مسلمین لك ومن ذرتنا
 امة مسلمة لك۔

اس وقت جب ابراہیم واسمعیل خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے،
 عالم گتے جاتے تھے کہ اسے ہمارے پروردگار ہماری یہ خدمت قبول کرے۔ بے شک
 وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور اسے ہمارے پالنے والے تو ہمیں اپنا
 فرماں بردار بندہ (مسلم) بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ پیدا کرے (مسلم جو
 فرماں بردار ہو۔

۱۲۱

ابراہیم کی وصیت اپنی اولاد کو کہ اسلام کے سچے مخالف نہ بننا

روسی بہا ابراہیم بنیدہ ویقوب یا بنی ان اللہ اعطی لکم
الدين فلا تموتن الا وانتم مسلمون
اور اسی طریقہ کی ابراہیم نے اپنی اولاد سے وصیت کی اور یعقوب سے
بھی کہا کہ اے فرزندو! اللہ نے تمہارے واسطے اس دین (اسلام) کو پسند فرمایا ہے
پس نہ مرنا مگر اسلام کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے
(سورہ بقرہ ۱۳۲)

(۱۳)

دعائے ابراہیم کے سب سے بڑے مصداق محمد مصطفیٰ اور ان کے

پسماندگان اور پیچھے پیرو تھے

ان اولی الناس بابراہیم للذین اتبعوه وهذا اللبني والذین
واللہ ولی المؤمنین
"ابراہیم سے سب سے زیادہ خصوصیت رکھنے والے وہ ہیں جنہوں نے
سچی پیروی کی ہے اور یہ پیغمبر اور اس کے خاص ماننے والے ہیں اور پھر
خدا مالک ہے"

(آل عمران ۶۸)

(۱۴)

پیغمبر اسلام کے بعد عام اس کے راہ راست سے منحرف ہو جانیکا خطرہ یقینی تھا

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افان مات
او قتل انقلبتم على اعقابكم ومن ينقلب على عقبيه فلن
يضر الله شيئا

”محمد تو صرف رسول ہیں۔ جن کے پہلے بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر
اپنی موت سے مرجائیں یا مار ڈالے جائیں تو تم اُٹے پاؤں پلٹ جاؤ گے اور
جو اُٹے پاؤں پھرے گا تو خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔“

(آل عمران ۱۴۴)

(۵)

سلمان حصول انتدار کے بعد فساد فی الارض کرنے اور باہمی اُلفت
و محبت کے رشتوں کو توڑ دینے والے تھے

فذل عظیم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا
احاسنکم

”کیا تم سے کچھ دور ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو روئے زمین پر فساد پھیلانے
و اپنے رشتے ناتوں کو توڑنے لگو۔“

(سورہ مجرا ۲۲)

(۶)

اس امت میں ایک ایسی جماعت کا وجود ہمیشہ ضروری ہی جو نیکی کی
طرف دعوت دیتی رہے اور ہر امکانی ذریعہ سے برائیوں سے روکنے کی کوشش کرتی رہے

وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

”تم میں ایک گروہ ضرور ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف بلائیں اور اچھے کاموں پر
آمادہ کریں اور برے کاموں سے روکیں۔ اور ایسے ہی لوگ آخرت میں نجات پانے والے ہیں
(آل عمران ۱۰۴)

(۷)

یہ گروہ ایسا ہے جس کا مقصد خلافت ہی یہی ہے کہ وہ
برائیوں کے دفعہ کی کوشش کرتا رہے

كَلِمَتٌ خَيْرٌ أَمَةٌ أَخْرَجَتْ لِلنَّاسِ تَآمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

”تم کیا اچھے گروہ ہو کہ لوگوں کی ہدایت کے واسطے پیدا کیے گئے ہو۔ تم
کلموں پر آمادہ کرتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔“

(آل عمران)

(۸)
اس جماعت کو کبھی منکرین خدا کی اطاعت نہیں کرنا چاہیے

يا ايها الذين امنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على
اقدامكم فتقلبوا خاصرين۔

”اے ایمان دارو! اگر تم نے کافروں کی اطاعت قبول کر لی تو وہ تم کو اٹے پاؤں
کفر کی طرف پھیر کر لیجائیں گے، پھر تم اُٹے ہی کھائے میں آ جاؤ گے۔“

(آل عمران ۱۲۹)

(۹)

صحیح راستے پر قائم رہنا چاہیے اور ظالموں سے کبھی تعلق
قائم نہ کرنا چاہیے

فاستقم كما امرت ومن تاب موک ولا تظفوا ان الله بما تعملون بصیر
ولا تتركوا الى الذين الظلموا فتسکم النار وما لكم من دون الله من اولیاء
”اے رسول! جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ تم اور وہ لوگ جو تمہارے ساتھ اللہ
سے لڑ گئے ہوئے ہیں۔ صحیح راستے پر ثابت قدم رہو سرکشی نہ کرو۔ تم لوگ جو کچھ بھی کرتے
ہو وہ یقیناً اسے دیکھ رہا ہے اور ظالموں کی طرف کبھی مائل نہ ہو ورنہ تم بھی دوزخ کی لپیٹ
میں آ جاؤ گے اور خدا کے سوا اور لوگ تمہارے مددگار و سرپرست نہیں ہیں۔“

(ہود ۱۱۳)

(۱۰)

وہ اس بات پر مامور ہیں کہ ہمیشہ ہمیشہ صرف اللہ کی اطاعت کریں
اور کسی کی نہیں

وما امرد الا لیعبدا للہ فخلصین لہ الدین حنفاء و یقیمون
و یوتوا الزکوۃ و ذلک دین القیۃ -
"انھیں تو بس یہ حکم دیا گیا ہے کہ صرف اسی کی اطاعت کرتے ہوئے
سے کتر اگر اللہ کی عبادت کریں اور حقوق اللہ اور حقوق الناس کو ادا کرنے
ادری سجادین ہے"

(۱۱)

اگر کسی ایک مقام پر فرائض کی ادائیگی ممکن نہ ہو تو پھر ترک وطن کرنا لازم ہے
ان اللہین توفوا ہم المملکۃ تمظالمی الفسہم قالوا فیم کنتون
کنا سلتضعفین فی ارضنا لوالا الم تکن ارض اللہ واسعد
فتھا جدنا فیھا -

جن لوگوں کی قبض روح فرشتوں نے اس حالت میں کی کہ وہ ظلم و فساد
کے سچے زندگی گزار رہے ہوئے اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے، تو فرشتے کہتے ہیں "ایہ ظالم
عالم ہیں تھے" تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو دوسرے زمین پر کمزور اور دبائے ہوئے
تو فرشتے کہتے ہیں کہ خدا کی ایسی بی چوڑی زمین میں اتنی گنہگار نہ ہو سکتے

میں ہجرت کر کے چلے جاتے۔

(نساء ۹۷)

(۱۲)

غیر اللہ کی اطاعت سے انکار رکھے اور اس کے نتیجہ میں نہ صرف ترکِ وطن بلکہ آخر میں موت کی بھی پرواہ نہ کرے

يا عبادي الذين امنوا ارضي واسعة فايها فاعبدون
كل نفس ذائقة الموت ثم اليها ترجعون

اے میرے ایمان دار بندو! میری زمین یقیناً کشادہ ہے تو تم بس میری ہی عبادت کرو۔ ہر شخص ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب ہمیں ہماری طرف پلٹاے جاؤ گے۔ (عنکبوت ۵۷)

ضرورت پڑے تو انھیں مقابلہ کیلئے کھڑا ہو جانا چاہئے
(۱۳)

اذن للذين يقاتلون بانفسهم ظلموا وان الله على نصرهم لقدير
الذين اخرجوا من ديارهم بغیر حق الا ان يقولوا ربنا الله و لو لا
دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت صوامع وبيع و صلوات و
مساجد يذكرونها اسماء الله كثيرا و لينصرون الله من الدينصره ان الله
عزیز العزيز الذين ان مكنناهم في الارض اقاموا الصلوة و اتوا الزكاة
و سروا المعروف و نفوا عن المنكر و لله عاقبة الامور۔

”جن سے جنگ کی جا رہی ہو (ابتداءً) جنگ فریق مقابل کی طرف سے ہو گئی ہے (تو چونکہ ان پر ظلم ہوا ہے ان کو بھی مقابلہ کی اجازت دے دی گئی ہے اور خدا ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنی بات کہنے پر کہ ہمارا مالک حقیقی اللہ ہے اپنے گھروں سے نکال دیے گئے۔ اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے دفع نہ کرتا رہتا تو مختلف مذاہب کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے کب کی ڈھادی کسی ہوتیں اور جو شخص اللہ کے مقابلہ کی حمایت کرے گا تو اللہ بھی اس کی حمایت کرے گا۔ بے شک خدا نہ ہر دست غالب ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انھیں دنیا میں اقتدار دے دیں تو یہ لوگ نماز کو قائم کریں گے اور اچھے کاموں پر آمادہ کریں گے اور برے کاموں سے روکیں گے۔ اور ہر حال سب باتوں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔“

(حج ۳۹-۴۱)

(۱۴)

جب مقابلہ پڑ جائے تو ثابت قدم رہنا چاہیے اور ذکر الہی اور زبان رکھنا چاہیے

یا ایہا الذین آمنوا اذا لقیتم فئۃً فانتبہوا واذکروا کثیرا لعلمکم تفلحون۔

وایے ایمان دارو! جب کسی گروہ سے مقابلہ ہو جائے تو میدان میں ثابت رہو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو۔ نتیجہ میں تم کامیاب ہو گے۔ (الأنفال ۱۲۵)

(۱۵)

اگر قتل ہو گئے تو مرضی الہی دنیاوی نعمتوں سے بہتر ہے

وَلَنْ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَتَّمْ بِمُخَضَّرَةٍ مِنْ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ
خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ

”اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو جاؤ یا اپنی موت سے مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس مال و دولت سے جسکو دنیا میں جمع کیا جاتا ہے بہتر ہے،“
(آل عمران)

(۱۶)

نتیجہ میں فتحیابی اللہ والوں ہی کے لیے ہے

کتاب اللہ الا غلبین انا ورسولنا اللہ قوی عزیز
”خدا نے حکم ناطق دے دیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے
بے شک خدا بڑا زبردست غالب ہے۔“

(مجادلہ ۲۱)

پبلشر مرزا حمید حسین اسٹنٹ سکریٹری
امامیہ مشن سخا سن لکھنؤ (انڈیا)

امایشن لکھنؤ کی ممبری قبول فرما کر نصراہلیت کا فرض ادا کیجئے

- (۱) سرپرستان ادارہ - کم از کم پانچ سو روپیہ یکمشت یا ایک ہزار شلنگ،
- (۲) مربیان ادارہ - کم از کم سو روپیہ یکمشت یا دو سو شلنگ
- (۳) ارکان ددائی (لافت ممبر) کم از کم پچاس روپیہ یکمشت یا سو شلنگ
- (۴) ارکان خصوصی کم از کم پانچ روپیہ سالانہ یا دس شلنگ سالانہ
- (۵) کم از کم ایک روپیہ سالانہ یا دو شلنگ سالانہ

ممبری کی تفصیل

حقوق ممبران

سرپرستان و مربیان کی خدمت میں رکنیت سے قبل بعد کے تمام رسائل بلا طلب ارسال ہوتے رہتے ہیں۔

ممبران ددائی کی خدمت میں ممبری کے بعد شائع ہونے والے تمام رسائل بلا قیمت ارسال ہوتے ہیں اور قبل کے شائع شدہ رسائل اگر خریدنا چاہیں تو صرف قیمت لی جاتی ہے،

ممبران خصوصی کی خدمت میں بھی ممبری کے بعد شائع ہونے والے تمام رسائل بلا قیمت ارسال ہوتے ہیں مگر قبل کے شائع شدہ رسائل کی پوری قیمت لی جاتی ہے،

ممبران عمومی کو ممبری کے بعد شائع ہونے والے تمام رسائل بشرط طلب صرف ارسال دیئے جاتے ہیں اور سابقہ رسائل اگر خریدنا چاہیں تو پوری قیمت چارج کی جاتی ہے۔
نوٹ: ممبران عمومی خصوصی کو ملحوظ رہے کہ ہمارا سال یکم محرم سے شروع ہوا ہے جس میں ختم ہوتا ہے لہذا ہر سال ماہ محرم میں اپنا چندہ ضرور ارسال فرمادینا چاہیے جو ہر سال کے سال میں ممبری قبول فرما پس گئے ان کو یکم محرم ہی سے ممبر متصو کیا جائے گا اور ان سے رسائل میں رعایت بھی دی جائیگی نیز ان کا سال ماہ ذی الحجہ ہی میں ختم ہو جائے گا۔
پوسٹل آرڈر یا چیک کر اس نہ ہونا چاہیے بلکہ رجسٹری کے ذریعہ سب ٹیلی پتہ پر آنا چاہیے۔

سکرٹری امایشن سرگزاد پوسٹ آفس انخاس لکھنؤ، (انڈیا)